# پارلیمانی امور کی ذیلی کمیٹی برائے ٹیکس اصلاحات کا اجلاس ملتوی، وزارت خزانہ کے نمائندے طلب

( 2 صفحہ بابت ۲ کالم ۱ )

اسلام آباد (پ ر) ایوان بالا کی ذیلی کمیٹی برائے ٹیکس اصلاحات و شفاف ٹیکس نظام کا اجلاس پیر کو ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس میں وزارت خزانہ کے نمائندے طلب کیے گئے تھے تاہم کمیٹی کے بعض ارکان کی غیر حاضری اور کورم پورا نہ ہونے کے باعث اجلاس مقررہ وقت پر شروع نہ ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی کے چیئرمین سید طاہر حسین مشہدی کی زیر صدارت اجلاس صبح 11 بجے طلب کیا گیا تھا جس میں ریونیو اسٹریم، ٹیکس چھوٹ اور غیر رجسٹرڈ معیشت سے متعلق امور پر غور کیا جانا تھا۔

کمیٹی کے رکن سینیٹر فرحت جبین کاظمی نے اجلاس کے التوا پر برہمی ظاہر کی اور کہا کہ وزارت خزانہ کے حکام کو پہلے سے اطلاع دی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیکس اصلاحات جیسے حساس معاملے پر کمیٹی کو سنجیدگی سے کام کرنا چاہیے اور بار بار اجلاس ملتوی ہونا اس تاثر کو جنم دیتا ہے کہ حکومت اس معاملے پر سنجیدہ نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آئندہ اجلاس کا ایجنڈا پہلے سے جاری کیا جائے تاکہ ارکان تیاری کر سکیں۔

دوسری جانب وزارت خزانہ کے ایک افسر نے کمیٹی کو بتایا کہ نمائندے اجلاس میں شرکت کے لیے روانہ ہو چکے تھے تاہم راستے میں ٹریفک اور سیکیورٹی رکاوٹوں کے باعث وہ وقت پر نہیں پہنچ سکے۔ کمیٹی کے ذرائع کے مطابق اجلاس اب 14 مئی کو صبح 10 بجے دوبارہ طلب کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ اگر کورم پورا نہ ہوا تو اجلاس دوبارہ ملتوی کر دیا جائے گا۔

کمیٹی کے ذرائع کے مطابق اجلاس میں ٹیکس چھوٹ کے موجودہ ڈھانچے، غیر رجسٹرڈ معیشت کو دستاویزی بنانے اور ریونیو اسٹریم بڑھانے کے ممکنہ اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی جانی تھی۔ ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ کے حکام کمیٹی کو بتا چکے ہیں کہ ٹیکس نیٹ میں اضافے کے بغیر معیشت کو دستاویزی بنانے کے اقدامات پر کام جاری ہے۔ تاہم ارکان کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ یہ اقدامات پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیے جائیں تاکہ عوام کو بھی معلوم ہو کہ ان کے اثرات کیا ہوں گے۔

کمیٹی کے ایک رکن نے کہا کہ اگر حکومت واقعی ٹیکس اصلاحات چاہتی ہے تو اسے پہلے اپنے اخراجات کم کرنے کا عملی نمونہ پیش کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ عام شہری مہنگائی کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے اور وہ یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ ریاست بھی اپنے وسائل کے استعمال میں کفایت شعاری اختیار کر رہی ہے۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ کمیٹی اس معاملے پر میڈیا کو باقاعدہ بریفنگ دے گی تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

ذرائع کے مطابق کمیٹی اگلے اجلاس میں ٹیکس چھوٹ کے موجودہ ڈھانچے، غیر رجسٹرڈ معیشت کو دستاویزی بنانے اور ریونیو اسٹریم بڑھانے کے ممکنہ اقدامات پر تفصیلی بریفنگ طلب کرے گی۔ کمیٹی کے چیئرمین نے امید ظاہر کی کہ اگر کورم پورا ہوا تو اجلاس مقررہ وقت پر شروع ہو سکے گا اور کمیٹی اس اہم معاملے پر اپنی سفارشات مرتب کرے گی۔

## ( ایوان بالا کی 4 قرارداد منظور )

اسلام آباد ۔ سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان بالا میں ماحولیاتی آلودگی کے خلاف قرارداد پیش کر دی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ شہری علاقوں میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور اس کے اثرات سانس کی بیماریوں اور بچوں کی صحت پر براہ راست مرتب ہو رہے ہیں۔ ایوان نے متفقہ طور پر قرارداد کو منظور کر لیا۔ قرارداد میں وزارت ماحولیات سے مطالبہ کیا گیا کہ صنعتی علاقوں کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور خلاف ورزی کرنے والے یونٹوں کو جرمانے کیے جائیں۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال ہزاروں بچے فضائی آلودگی کی وجہ سے دمے اور نمونیا کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت فوری اقدامات نہ کرے تو یہ مسئلہ قومی سطح پر ایک بڑا بحران بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق صنعتی یونٹوں کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنی چمنیوں پر فلٹر نصب کریں اور ان کی باقاعدہ جانچ کی جائے۔

وزارت ماحولیات کے ترجمان نے قرارداد کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ وزارت اس پر عمل درآمد کے لیے تفصیلی رپورٹ تیار کرے گی۔ ترجمان کے مطابق وزارت جلد ہی صنعتی علاقوں کے لیے ایک نگرانی کا نظام متعارف کرانے جا رہی ہے جس کے ذریعے فضائی معیار کی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ جاری کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ خلاف ورزی کرنے والے یونٹوں کو پہلے انتباہی نوٹس دیا جائے گا اور دوسری بار جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

قرارداد کی دوسری شق میں وزارت صحت سے کہا گیا ہے کہ فضائی آلودگی سے متاثر ہونے والے مریضوں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے اور ہر ضلع میں ایک ماحولیاتی صحت یونٹ قائم کیا جائے۔ سینیٹر عائشہ رحمان نے کہا کہ ڈاکٹروں کو بھی تربیت دی جائے تاکہ وہ آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو پہچان سکیں۔ ایوان میں موجود اراکین نے بھی قرارداد کی حمایت کی اور کہا کہ یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ خالص عوامی صحت کا مسئلہ ہے۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قرارداد کو صرف کاغذ پر نہ رہنے دے بلکہ اس پر عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان نے اس معاملے پر سنجیدگی نہ دکھائی تو عوام کا اعتماد مزید کمزور ہوگا۔ ایوان نے قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا اور اسے وزارت ماحولیات کو باقاعدہ ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قرارداد کو صرف کاغذ پر نہ رہنے دے بلکہ اس پر عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان نے اس معاملے پر سنجیدگی نہ دکھائی تو عوام کا اعتماد مزید کمزور ہوگا۔ ایوان نے قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا اور اسے وزارت ماحولیات کو باقاعدہ ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

## ( انتظامیہ کا 60 صفحات پر مشتمل جواب )

اسلام آباد (پ ر) سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان بالا میں ماحولیاتی آلودگی کے خلاف قرارداد پیش کر دی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ شہری علاقوں میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور اس کے اثرات سانس کی بیماریوں اور بچوں کی صحت پر براہ راست مرتب ہو رہے ہیں۔ ایوان نے متفقہ طور پر قرارداد کو منظور کر لیا۔ قرارداد میں وزارت ماحولیات سے مطالبہ کیا گیا کہ صنعتی علاقوں کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور خلاف ورزی کرنے والے یونٹوں کو جرمانے کیے جائیں۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال ہزاروں بچے فضائی آلودگی کی وجہ سے دمے اور نمونیا کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت فوری اقدامات نہ کرے تو یہ مسئلہ قومی سطح پر ایک بڑا بحران بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق صنعتی یونٹوں کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنی چمنیوں پر فلٹر نصب کریں اور ان کی باقاعدہ جانچ کی جائے۔

وزارت ماحولیات کے ترجمان نے قرارداد کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ وزارت اس پر عمل درآمد کے لیے تفصیلی رپورٹ تیار کرے گی۔ ترجمان کے مطابق وزارت جلد ہی صنعتی علاقوں کے لیے ایک نگرانی کا نظام متعارف کرانے جا رہی ہے جس کے ذریعے فضائی معیار کی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ جاری کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ خلاف ورزی کرنے والے یونٹوں کو پہلے انتباہی نوٹس دیا جائے گا اور دوسری بار جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

قرارداد کی دوسری شق میں وزارت صحت سے کہا گیا ہے کہ فضائی آلودگی سے متاثر ہونے والے مریضوں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے اور ہر ضلع میں ایک ماحولیاتی صحت یونٹ قائم کیا جائے۔ سینیٹر عائشہ رحمان نے کہا کہ ڈاکٹروں کو بھی تربیت دی جائے تاکہ وہ آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو پہچان سکیں۔ ایوان میں موجود اراکین نے بھی قرارداد کی حمایت کی اور کہا کہ یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ خالص عوامی صحت کا مسئلہ ہے۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قرارداد کو صرف کاغذ پر نہ رہنے دے بلکہ اس پر عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان نے اس معاملے پر سنجیدگی نہ دکھائی تو عوام کا اعتماد مزید کمزور ہوگا۔ ایوان نے قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا اور اسے وزارت ماحولیات کو باقاعدہ ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

## ( انتظامیہ کا 60 صفحات پر مشتمل جواب )

اسلام آباد (پ ر) سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان بالا میں ماحولیاتی آلودگی کے خلاف قرارداد پیش کر دی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ شہری علاقوں میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور اس کے اثرات سانس کی بیماریوں اور بچوں کی صحت پر براہ راست مرتب ہو رہے ہیں۔ ایوان نے متفقہ طور پر قرارداد کو منظور کر لیا۔ قرارداد میں وزارت ماحولیات سے مطالبہ کیا گیا کہ صنعتی علاقوں کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور خلاف ورزی کرنے والے یونٹوں کو جرمانے کیے جائیں۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال ہزاروں بچے فضائی آلودگی کی وجہ سے دمے اور نمونیا کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت فوری اقدامات نہ کرے تو یہ مسئلہ قومی سطح پر ایک بڑا بحران بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق صنعتی یونٹوں کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنی چمنیوں پر فلٹر نصب کریں اور ان کی باقاعدہ جانچ کی جائے۔

وزارت ماحولیات کے ترجمان نے قرارداد کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ وزارت اس پر عمل درآمد کے لیے تفصیلی رپورٹ تیار کرے گی۔ ترجمان کے مطابق وزارت جلد ہی صنعتی علاقوں کے لیے ایک نگرانی کا نظام متعارف کرانے جا رہی ہے جس کے ذریعے فضائی معیار کی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ جاری کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ خلاف ورزی کرنے والے یونٹوں کو پہلے انتباہی نوٹس دیا جائے گا اور دوسری بار جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

قرارداد کی دوسری شق میں وزارت صحت سے کہا گیا ہے کہ فضائی آلودگی سے متاثر ہونے والے مریضوں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے اور ہر ضلع میں ایک ماحولیاتی صحت یونٹ قائم کیا جائے۔ سینیٹر عائشہ رحمان نے کہا کہ ڈاکٹروں کو بھی تربیت دی جائے تاکہ وہ آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو پہچان سکیں۔ ایوان میں موجود اراکین نے بھی قرارداد کی حمایت کی اور کہا کہ یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ خالص عوامی صحت کا مسئلہ ہے۔

سینیٹر عائشہ رحمان نے ایوان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قرارداد کو صرف کاغذ پر نہ رہنے دے بلکہ اس پر عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان نے اس معاملے پر سنجیدگی نہ دکھائی تو عوام کا اعتماد مزید کمزور ہوگا۔ ایوان نے قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا اور اسے وزارت ماحولیات کو باقاعدہ ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔